تبصرۂ کتب

مولانا سمیع الحق

"امام اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات" موتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ کی تازہ علمی و تاریخی اور شاہکار پیشکش ہے جس کا پیش لفظ جناب مولانا سمیع الحق مدظلہ مدیر الحق "نے تحریر فرمایا ہے۔ ذیل میں موصوف کی وہی تحریر بطور تبصرہ و تعارف کے پیش خدمت ہے۔ "ادارہ"

امام اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی۔ تقطیع متوسط، کاغذ عمدہ، کتابت و طباعت قابل تعریف، ٹائیٹل خوش رنگ دیدہ زیب، گولڈن جلد بندی ضخامت: ۲۷۲، ناشر: مؤتمر المصنفین اکوڑہ خٹک پشاور

سواد اعظم اہل سنت والجماعت کے امام اور مقتداء و پیشوا، سراج الامۃ امام الائمہ، امام اعظم ابوحنیفہ پر لکھنے والے ہر دور میں لکھتے رہے، بہت کچھ لکھا جا چکا، لکھا جا رہا ہے اور آئندہ بھی یہ سلسلہ چلتا رہے گا، اب شاید ہی کوئی پہلو ہو جو تشنہ رہ گیا ہو۔

مگر اخلاقی اور شرعی نقطۂ نظر سے سیرت و سوانح اور تاریخ ایام کی ترتیب و تحریر کا اصل مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ پڑھنے والوں میں ایمان و احتساب، اخلاص و للہیت، اعمال و کردار اور جذبۂ اصلاح انقلاب امت بیدار ہو، جسکو پڑھا جا رہا ہو، تاریخی معلومات کے ساتھ ساتھ اس کے افکار و نظریات، اس کا انقلابی عمل، اس کا خلوص اور تقوی، اس کا ذوق عبادت و ریاضت بھی پڑھنے والوں میں منتقل ہو جائے، پڑھنے والے نئے عزائم، نئے حوصلہ و فیصلہ اور نئے ولولہ اور ایثار کے جذبات سے معمور ہوں۔

حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ کے جامع سوانحات اور کثیر و پُراز معلومات تذکروں کے ہوتے ہوئے بھی فاضل محترم برادر عزیز مولانا عبدالقیوم حقانی کی پیش نظر تالیف "امام اعظم ابوحنیفہ کے حیرت انگیز واقعات" اس سلسلہ کی پہلی کاوش ہے جو سہل سلیس، دلچسپ آسان ہونے کے ساتھ ساتھ جامع بھی ہے، فکر و نظر، علم و عمل، تاریخ و تذکرہ، فقہ و قانون، اخلاص و للہیت طہارت و تقوی، سیاست و اجتماعیت، جذبۂ اصلاح انقلاب امت، تبلیغ و اشاعت، تعلیم و تدریس، غرض جس جہت سے بھی دیکھا جائے جامع اور تمام پہلوؤں کے لحاظ سے یکساں طور پر نفع بخش ہے، حال و قال ہو یا برہان و استدلال، طالبان مسائل ہوں یا عاشقان دلائل، سب کے لئے اس مختصر مگر جامع ذخیرے میں سیرابی موجود ہے، اس کتاب میں بیک وقت شریعت و طریقت، دلائل و مسائل، سیاست و اجتماعیت کے دقیق مگر واضح اور حیات آفریں نکتے واقعات کے ضمن میں اسطرح زیب قرطاس ہو گئے ہیں کہ ایک جویائے حقیقت اور متلاشی روح شریعت کے لئے سکون

رُوحِ قلب کا سامان بہم پہنچاتے ہیں۔

یہ امام صاحب کی ولایت اور کرامت ہی کا کرشمہ ہے کہ محب مکرم برادرِ گرامی مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب، کثیر مشاغل، ہمہ وقتی مصروفیات اور ہجوم کار کے باوجود ——— تاریخ حنفیت کا یہ حسین وجمیل گلدستہ بنانے میں کامیاب ہوگئے ہیں، صرف یہ نہیں بلکہ فقہ وقانون اور بحث ومناظرہ کی خشک اور بے مزہ ابحاث کو واقعات وحکایات اور عشق ومحبت کی زبان میں بیان کرکے انہیں سبک، لطیف، دلآویز، خوش تاثیر اور حیرت انگیز بنا دیا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ فاضل مؤلف، داستان گو کی حیثیت سے خود داستان سرائی سے واقف اور اپنی شاہکار تصنیف "دفاعِ امام ابوحنیفہ" کے پیش نظر اس فن کے گویا منجھے ہوئے شناور ہیں۔

تاہم اس کتاب میں مؤلف سلمہٗ کی حیثیت ناقد اور تبصرہ نگار کی نہیں، ایک ناقل اور محتاط ناقل کی ہے، حکایات اور واقعات کے انبارِ عظیم میں انہیں جو کچھ اخذ ونقل کے قابل نظر آیا، حسنِ ترتیب اور سلیقہ مندی کے ساتھ یکجا کردیا، البتہ احتیاط اپنے نزدیک اس کی کرلی کہ جو امور خلافِ شریعت یا بہت زیادہ مبالغہ آمیز نظر آئے، انہیں نظرانداز کردیا اور جہاں ابہام، اجمال یا کسی شبہ کا احتمال تھا، حواشی میں اس کی توضیح وتفصیل اور مناسب تشریح بھی کردی ——— امام اعظم ابوحنیفہ کی سیرت وسوانح اور حالات وواقعات ان چند ابواب میں ہرگز محدود نہیں تاہم وقت اور کاغذ کی گنجائش بہرحال محدود ہی ہوتی ہے اور دائرہ انتخاب کسی نہ کسی منزل پر بند کرنا ہی پڑتا ہے، مؤلف سلمہٗ کا انتخاب ماشاءاللہ بہت خوب رہا ـــ ایسا کہ اس پر بے اختیار صاد کرنے کو جی چاہتا ہے اور دل سے دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کی عمر، علم، دینی خدمات اور اوقات میں بہت بہت برکت دے اور ان کی یہ صلاحیتیں، ان کے اساتذہ، والدین، خاندان، مادرِ علمی اور ملک وملت کی مزید نیک نامی کا باعث ہوں۔ اس سلسلہ کو آگے بڑھانے (جیسا کہ فاضل مؤلف "علماءِ احناف کے حیرت انگیز واقعات" کے نام سے اس کا ارادہ بھی رکھتے ہیں) کے لئے ابھی وسیع میدان پڑا ہوا ہے۔

کتاب اُردو کے متین ادب اور صالح تاریخ میں ایک شائستہ اضافہ ہے، اس کے پڑھنے والوں میں یقیناً بہت سے صالحین اور اہل دل ہوں گے، ان سے درخواست ہے کہ اپنی دعاؤں سے مؤلف کتاب کو، راقم گنہ گار کو اور ادارہ مؤتمر المصنفین کو فراموش نہ فرماویں۔